سوال

(207)اگر صاحب استطاعت آدمی حج کرنے سے پہلے فوت ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی پرحج فرض ہوچکا تھا لیکن وہ ادائیگی حج سے پہلے ہی فوت ہوگیا توکیا اس کے ترکہ سے اس قدر رقم الگ کرلینا چاہیے جوحج کےلئے کافی ہویا وہ ترکہ ورثاء میں تقیم ہوگا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس آدمی پرحج فرض ہوچکا ہولیکن وہ کسی وجہ سے پہلے ہی فوت ہوجائے تواس کی جائیدادمیں تقسیم سے پہلے اتنی رقم الگ کرلی جائے جس سے حج ہوسکتا ہوپھر کسی معقول شخص کوحج کےلئے بھیجا جائے جومیت کی طرف سے حج کرے بشرطیکہ جسے بھیجا جائے، اس نے پہلے اپناحج کرلیا ہو، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! میری والدہ نے حج کرنے کی نذرمانی تھی لیکن وہ ادائیگی سے پہلے ہی فوت ہوگئی ہے توکیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، تم اس کی طرف سے حج کرو۔ ''پھر فرمایا: ''اگر تیری والدہ پرکسی کا قرض ہوتا توکیا اسے اداکرتی؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کا قرض بھی اداکروکیونکہ اس قرض کی ادائیگی زیادہ ضروری ہے۔'' [1]

اس حدیث سے معلوم ہواکہ جس طرح میت کے اصل مال سے اس کے ذمے قرض کی ادائیگی ضروری ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قرض بھی اس کے مال سے ادا کرنا ضروری ہے، خواہ میت نے اس کے متعلق وصیت کی ہویا نہ کی ہو۔حج کی رقم منہا کرنے کے بعد باقی رقم ورثاء میں قابل تقسیم ہوگی۔ لہٰذاایسے حالات میں میت کے ذمے حج کی ادائیگی کا بندوبست ضرورکیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، الصید: ۱۸۵۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:204

محدث فتویٰ